Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۹۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
الفضل ربوہ
روزنامہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
یوم ہفتہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے
جلد ۶۶ / ۳۱ | ۲۱ ذوالحج ۱۳۹۷ھ ۔ ۳ فتح ۱۳۵۶ ہش ۔ ۳ دسمبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۷۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ فتح ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

ابھی تک فلو کی تکلیف ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۲ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ناسازیٔ طبع کے باعث نماز جمعہ کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ جامع مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ میں اولاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی تحریک فرمائی اور پھر بتایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کی ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا مظہر ہے جو آخری زمانہ میں اشاعتِ نور حضرت خیر الانام اور مسلمانوں کے انتشار کو وحدت اور مرکزیت میں بدلنے کے بارہ میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائیں اور جن کا پورا ہونا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ مقدر ہے۔

آپ نے جلسہ سالانہ کے سلسلے میں ان ذمہ داریوں کا ذکر کیا جو میزبان ہونے کی حیثیت میں ربوہ میں رہنے والے احباب پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ

(باقی صـــ۶ پر)

اب تا اطلاع ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے اب تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر ایک شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے

دُعا سے توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے

"اس سے پیشتر کہ عذابِ الٰہی آ کر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو۔ جبکہ دُنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزہ چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی باتوں سے توبہ کرے۔ توبہ سے یہ مراد ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکسار اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔

یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا الخ

یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دُعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم صـــ۲۰۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۳ فتح ۱۳۵۶ ھش
۳ دسمبر ۱۹۷۷ء

ایک احمدی کی نگاہ میں کامیاب زندگی کا تصوّر

دنیا میں کامیاب زندگی کا تصور بالعموم یہ سمجھا جاتا ہے کہ انسان اعلیٰ مادی ترقیات حاصل کرے یعنی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو یا تجارت اور زراعت وغیرہ شعبوں میں اسے ایسی اہم پوزیشن حاصل ہو جائے کہ وہ زیادہ سے زیادہ دولت کما کر عیش و آرام کی زندگی گزار سکے اور اپنی اولاد ہی نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کے مستقبل کو ہر طرح محفوظ بنا سکے۔ یہ خالص مادی نقطۂ نگاہ ہے اور اس نقطۂ نگاہ کو وہی لوگ اپناتے ہیں جو دنیا ہی کو مقصود بالذات بنا لیتے ہیں۔ انہیں دین اور اس کے عملی تقاضوں سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔

اسلام دنیا کمانے کا مخالف نہیں ہے۔ اُس نے دنیا کمانے اور اس کی آسائشوں سے فائدہ اٹھانے سے منع نہیں کیا ہے لیکن دنیا کو مقصود بالذات بنانے اور اسی کا ہو رہنے کی اس نے ہرگز اجازت نہیں دی ہے۔ وہ چاہتا یہ ہے کہ انسان معاشرتی ذمہ داریوں کو پورے طور پر ادا کرے لیکن دنیا اور اس کی زینتوں کو مقصود بالذات نہ بنائے بلکہ دین کو دنیا پر مقدم رکھے یعنی اس طور پر دنیا میں زندگی گزارے کہ دنیا کمانے میں بھی اس کی نیت دین کی خدمت ہو۔ مراد یہ کہ وہ اس نیت سے دنیا کمائے کہ دین کی زیادہ بہتر طور پر خدمت کر سکے۔

یہ نقطۂ نظر بھی اگرچہ اسلام کی رُو سے قابلِ ستائش ہے اور معاشرتی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ لوگ اس نقطۂ نظر کو اپنا کر اس کے مطابق زندگی گزاریں لیکن اس سے بھی بڑھ کر ایک درجہ خدا نے مقرر کیا ہے اور وہ یہ کہ بعض لوگ دنیا کمانے میں زیادہ انہماک نہ دکھائیں بلکہ خالصتہً دین کی خدمت ہی ان کے مدّنظر رہے اور اپنی تمام تر توجہ دین کو پھیلانے اور معاشرہ کی اصلاح کرنے پر مرکوز رکھیں۔ ایسے لوگوں کو اُس نے بطور خاص فلاح کی بشارت دی ہے جیسا کہ مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
(آل عمران آیت ۱۰۵)

ترجمہ:۔ اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی مامور کو اصلاحِ خلق کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اس پر ایمان لانے والے تمام لوگ بلا استثناء اسی زمرے میں شامل ہوتے ہیں یعنی ان میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ اُس وقت تک دنیا کمانے میں انہماک سے بچتے ہوئے اپنی تمام توجہ دین کو پھیلانے اور لوگوں کی اصلاح کرنے پر مرکوز رکھیں جب تک کہ دین غالب نہ آ جائے اور جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کو مبعوث کیا ہے وہ بہ تمام و کمال پوری نہ ہو جائے۔ جماعت احمدیہ کے جملہ افراد فی زمانہ اسی زمرہ میں شامل ہیں۔ ان کا سب سے اوّل اور مقدّم فرض یہ ہے کہ وہ دین کو دنیا میں پھیلائیں اور اپنی تمام توانائیاں اسے غالب کرنے میں صرف کریں۔ اگر وہ بھی معاشرتی ترقی کے پیشِ نظر دنیا کمانے میں ہی منہمک ہو جائیں اور اشاعتِ دین میں براہِ راست حصہ لینے کی بجائے اس میں بالواسطہ حصہ لینے پر ہی اکتفاء کرنے لگیں تو وہ اپنے اس فعل کی وجہ سے جو عام حالات میں بظاہر اسلام کی رُو سے جائز ہی شمار ہوتا خدا کی نگاہ میں اپنے آپ کو زیرِ الزام لانے والے ہوں گے۔ مامور من اللہ کے متبعین کا معاملہ دوسرے لوگوں سے مختلف ہوتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہم میں سے ہر ایک کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ہمہ تن خدا کا ہو کر زندگی گزارے اور اس کی زندگی کا مقصد اشاعتِ دین کے سوا اور کچھ نہ ہو۔ حضور علیہ السلام نے خود اپنی مثال پیش کر کے بڑے ہی زوردار الفاظ میں اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ ایک احمدی کا اس زندگی میں کیا مطمحِ نظر ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میری حالت جو ہے وہ خداوند کریم خوب جانتا ہے۔ اس نے مجھ پر کامل طور پر اپنی برکتیں نازل کی ہیں اور اتباعِ نبویؐ میں ایک گرمجوش فطرت بخش کر مجھے بھیجا ہے کہ تا حقیقی متابعت کی راہیں لوگوں کو سکھلاؤں اور ان کو اس علمی و عملی ظلمت سے باہر نکالوں جو بوجہ کم توجہی ان پر محیط ہو رہی ہے۔۔

۔۔۔ اس مولیٰ کریم کا اس وجہ سے بھی شکر کرتا ہوں کہ اس نے ایمانی جوش اسلام کی اشاعت میں مجھ کو اس قدر بخشا ہے کہ اگر اس راہ میں مجھے اپنی جان بھی فدا کرنی پڑے تو میرے پر یہ کام بفضلہ تعالیٰ کچھ بھاری نہیں۔ اگرچہ میں اس دنیا کے لوگوں سے تمام امیدیں قطع کر چکا ہوں مگر خدا تعالیٰ پر میری امیدیں نہایت قوی ہیں۔ سو میں جانتا ہوں کہ اگرچہ میں اکیلا ہوں مگر پھر بھی میں اکیلا نہیں۔ وہ مولا کریم میرے ساتھ ہے اور کوئی اس سے بڑھ کر میرے قریب تر نہیں۔ اسی کے فضل سے مجھ کو یہ عاشقانہ روح ملی ہے کہ دکھ اٹھا کر بھی اس کے دین کے لئے خدمت بجا لاؤں اور اسلامی مہمات کو بشوق و صدق تمام تر انجام دوں۔ اس کام پر اس نے آپ مجھے مامور کیا ہے۔ اب کسی کے کہنے سے میں رُک نہیں سکتا اور نہ نعوذ باللہ اس کے الہامی احکام کو بنظرِ استخفاف دیکھ سکتا ہوں بلکہ ان مقدس حکموں کی نہایت تکریم کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میری ساری زندگی اسی خدمت میں صرف ہو۔ اور درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی زندگی ہے جو الٰہی دین کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو ورنہ اگر انسان ساری دنیا کا بھی مالک ہو جائے اور اس قدر وسعتِ معاش حاصل ہو کہ تمام سامانِ عیش کے جو دنیا میں ایک شہنشاہ کے لئے ممکن ہیں وہ سب عیش اسے حاصل ہوں پھر بھی وہ عیش نہیں بلکہ ایک قسم عذاب کی ہے جس کی تلخیاں کبھی ساتھ ساتھ اور کبھی بعد میں کھلتی ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴ تا ۳۶)

ہم کو مہدیؑ کا زمانہ مل گیا

جس کو وہ یارِ یگانہ مل گیا — دو جہانوں کا خزانہ مل گیا
ہو گئی حاصل جسے اُن کی رضا — اُس کو اپنا محنتانہ مل گیا
اُن پہ پہلی ہی نگاہِ شوق سے — دل کو ذوقِ والہانہ مل گیا
آ گئی آخر اجل، اچھا ہوا — اُن سے ملنے کا بہانہ مل گیا
شکر للہ ان کے فضلِ خاص سے — ہم کو مہدیؑ کا زمانہ مل گیا
جن کے فیض و لطف سے اُمّت کو پھر — اپنے رب کا آستانہ مل گیا
اہلِ حق سب پا گئے اپنی مراد — یعنی وہ مردِ یگانہ مل گیا
مخلصوں کی اک جماعت بن گئی — دل سے دل شانے سے شانہ مل گیا
منتشر قومیں ہوئیں یکجان سب — اور شعارِ مومنانہ مل گیا
بھولے بھٹکے پھر ہدایت پا گئے — جادۂ حق معجزانہ مل گیا

مصلح موعودؓ جب ظاہر ہوئے
سب کو دَورِ خسروانہ مل گیا

مرکزِ تبلیغِ دیں کے واسطے — اِک نیا ہم کو ٹھکانہ مل گیا
تھے پراگندہ مسیحا کے طیور — پھر اُنہیں اِک آشیانہ مل گیا
ارضِ بے آب و گیاہ میں غیب سے — ہر کسی کو آب و دانہ مل گیا
ہو گیا آباد بے آباد دشت — بے در و بے گھر کو خانہ مل گیا

الغرض ابنِ مسیحاؑ کے طفیل
رحمتوں کا اِک خزانہ مل گیا

محمد صدیق امرتسری
ربوہ ۱-۱۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ کا ڈیٹن میں ورود

استقبالیہ تقریب میں آنریبل میئر کی تقریر

● ڈیٹن شہر کی چابی کی پیش کش ● احباب کا اظہار محبت و عقیدت

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مقیم ڈیٹن امریکہ

منجملہ دیگر احمدیہ جماعتوں کے جن کی درخواست پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ دوستوں سے ملاقات کی غرض سے باوجود امریکہ میں پرائیویٹ طور پر بحالیٔ صحت کے لئے تشریف فرما ہونے کے۔ ڈیٹن (اوہایو) کو بھی انہیں ۶ر نومبر ۱۹۷۷ء مہمان رکھنے کا شرف حاصل ہوا

محترم میاں صاحب ساڑھے دس بجے صبح ہوائی جہاز سے نیویارک سے تشریف لائے اور ساڑھے پانچ بجے شام واپس چلے گئے ان چند گھنٹوں میں مڈویسٹ اور لیکس ریجنز کی سبھی جماعتوں کے نمائندے جن میں سے اکثر تین تین چار چار سو میل کا فاصلہ طے کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بھائی کی زیارت کے شوق سے محبت اور عقیدت سے سرشار جوق در جوق کھنچے آئے۔ اور ڈیٹن سمیت تقریباً دو سو مرد و زن نے ہوائی اڈہ پر استقبال اور مشایعت۔ ان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریبات، رسمی اور غیر رسمی ملاقاتوں، نماز جمع اور دعاؤں میں محویت کی کیفیت اور رقت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی گزشتہ سال والی پر مسرت اور ولولہ انگیز تقریبات کی یاد تازہ کردی۔

تمہیدی خبر

محترم میاں صاحب کے ڈیٹن میں اس مختصر ورود کو تبلیغ اسلام کا مؤثر ذریعہ بنانے کے خیال سے پریس سے پہلے ہی رابطہ قائم ہو چکا تھا۔ چنانچہ مقامی روزناموں نے دو دن آمد کی خبر اور پروگرام نمایاں کرکے شائع کی۔ معززین شہر اور حکام کو دعوت نامے بھی جاری ہو چکے تھے۔ اور ان میں سے متعدد ہماری استقبالیہ تقریب میں شامل ہونے کی اطلاع بھی دے چکے تھے کہ محترم میاں صاحب کی سہولت کے پیش نظر مطبوعہ پروگرام میں تبدیلی ہونے کی وجہ سے ہفتہ ۵ر نومبر کی بجائے تنگ وقت میں دو دن کا پروگرام چند گھنٹوں میں سمیٹ کر اتوار ۶ر نومبر تک محدود کرنا پڑا۔ احباب جماعت اور خواتین نے (محترمہ بیگم صاحبہ سے ملاقات کے لئے) تو اخلاص و عقیدت کے تقاضوں کو پورا کرنا ہی تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے خاص تصرف سے "ڈیٹن ڈیلی نیوز" نے اتوار کی صبح بھی احمد مہمان خاص اور ان کی جماعت احمدیہ میں اتوار کو تقریب کی جلی سرخیوں سے آمد کی صحیح تاریخ اور پروگرام کو تفصیلی طور پر شائع کر دیا۔

چنانچہ استقبالیہ تقریب میں جس میں ٹرائے، سنسناٹی، رچمنڈ، سینٹ لوئیس، کلیولینڈ، پیٹسبرگ، ڈیٹرائیٹ، شکاگو، ملواکی اور کنوشا کی جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ انڈیاناپولیس اور لینسنگ سے بھی احباب مع بیوی بچوں کے موجود تھے۔ مزید برآں باوجود انتہائی مصروفیت کے جج جیکسن کے علاوہ آنریبل میئر جیمس ایچ گگی بھی اپنے وعدہ کے مطابق بین الاقوامی شخصیت کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقریب میں شامل ہوئے

استقبالیہ تقریب

برادر مظفر احمد پریذیڈنٹ ڈیٹن و مڈویسٹ ریجن کی تحریک پر خاکسار کو اس تاریخی تقریب کی صدارت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ ڈیٹن کے امریکی نوجوان عبدالرحیم نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ خاکسار نے محترم میاں صاحب کا تفصیلی تعارف کروایا۔ نیشنل پریذیڈنٹ برادر رشید احمد نے امریکن جماعتوں کی طرف سے اور برادر مظفر احمد نے مڈویسٹ ریجن کی طرف سے جن کے اہتمام میں تقریب ہو رہی تھی، خوش آمدید کہا۔ مقررین نے محترم میاں صاحب کے بلند مقام اور کارناموں پر روشنی ڈالی ضمناً برادر مظفر احمد نے ان جماعتی خدمات کا بھی ذکر کیا جنہیں جماعت احمدیہ مقامی اور مرکزی طور پر اسلام کے امن و امان اور رواداری قائم کرنے اور نسلی اور طبقاتی امتیاز کو مٹانے، تشدد، دنگا فساد اور منشیات سے اجتناب کے سلسلہ میں کر رہی ہے۔ اپنی تقریر کے دوران انہوں نے محترم میاں صاحب کی ڈیٹن میں آمد کی یاد کو تازہ رکھنے کی غرض سے ایک خوب صورت plaque (تختی) پیش کی۔ جس پر کندہ الفاظ کا مفہوم یہ تھا:۔

محترم میاں صاحب نے بیگم صاحبہ سمیت اس علاقہ میں تشریف لا کر ہمیں انتہائی ممنون و محظوظ فرمایا ہے۔ خداداد ذہانت اور انتظامی صلاحیتوں سے آراستہ محترم میاں صاحب نے اسلام اور احمدیت کا دنیا بھر میں پیغام پہنچانے اور عالمگیر نظام کی نگرانی اور تنظیم کے سلسلہ میں جو کارہائے نمایاں منصہ شہود پر آئے ہیں وہ قابل قدر اور تحسین ہیں۔

پلیک پیش ہو چکنے کے بعد خاکسار نے آنریبل میئر کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ بھی اس خوش آمدی تقریب پر کچھ فرمانا چاہیں تو سٹیج پر تشریف لے آئیں۔

آنریبل میئر کی تقریر اور ڈیٹن شہر کی چابی کی پیشکش:

میئر گگی کے متعلق ان کی تقریر کا لب لباب اور اس کے ساتھ انہوں نے جس طرح محترم میاں صاحب کا شہر ڈیٹن کی طرف سے اعزاز کیا اس کا ذکر کرنے سے پہلے خاکسار آنریبل میئر کی طبیعت اور شخصیت کے متعلق جو خاص بات "ڈیلی نیوز" کے ایڈیٹر نے ایڈیٹوریل نوٹ میں ۲۴ر اکتوبر کو لکھی تھی۔ اس کا ترجمہ ان کے اقدام کے پس منظر کو سمجھنے میں مدد دے گا۔ (ڈیٹن شہر کے میئر اور سٹی کمشنرز کا انتخاب ۸ر نومبر کو ہونا تھا اور وہ کل ہو چکا اور میئر گگی دوبارہ منتخب ہو گئے ہیں۔ اخبار مذکور نے انتخابی دوڑ میں اترنے والوں کا تقابلی تجزیہ کرتے ہوئے لکھا تھا)

"میئر گگی کو محض اس کے کارناموں میں ہی محدود نہیں کیا جا سکتا اس کی انفرادیت۔ اس کے ہر موقع پر موزوں اقدام کر لینے کی طبعی صلاحیت (instinct) میں پنہاں ہے۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ ڈیٹن کی خدمت بے نفسی سے نہیں کرتا۔"

میئر گگی کے اس طبعی instinct کا عملی مظاہرہ حاضرین جلسہ نے بھی دیکھا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی امن و امان قائم کرنے کی عالمگیر مساعی کے اعتراف اور مقامی جماعت کے حکام سے تعاون۔ تشدد اور جرائم سے اجتناب اس قابل قدر حد تک کہ جماعت احمدیہ کے افراد کے جرائم کی شرح صفر کے برابر ہے۔ یہاں تک کہ وہ مثالی اور پر امن شہری بن گئے ہوئے کا ذکر کیا۔ اور اس بات کا بھی اظہار کیا کہ دنیا میں لوگ امن کی تلقین دوسروں کو تو کرتے ہیں لیکن خود اس تعلیم پر عامل نہیں ہوتے لیکن جماعت احمدیہ امن کے قیام کی تلقین بھی کرتی ہے اور اس پر عمل بھی کرتی ہے اور اس خراج تحسین کے ساتھ محترم میاں صاحب کو مخاطب کرکے کہا کہ آپ اس جماعت کے ایک معزز فرد ہونے اور بین الاقوامی شخصیت کے مالک ہونے کی وجہ سے۔ میں شہر ڈیٹن کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور آپ کی خدمت میں ڈیٹن شہر کی چابی پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں اور ساتھ ہی ایک خوبصورت ڈبیہ میں چابی پیش کر دی۔ (جس کا اس تقریب سے پہلے مطلقاً کسی نے ان سے ذکر کیا اشارۃً یا کنایۃً اور نہ ہی خود انہوں نے اپنے عندیہ کا کسی سے اظہار کیا تھا) جسے محترم میاں صاحب نے شکریہ سے قبول فرمایا۔

جج جیکسن:

آنریبل میئر کی برجستہ قابل قدر تقریر کے بعد خاکسار نے کی درخواست پر جج جیکسن بھی سٹیج پر آئے اور جماعت احمدیہ کے جرائم سے مجتنب رہنے، جبر و تشدد، منشیات اور دنگا فساد سے پرہیز کرنے کی تعریف کی اور کہا کہ آئندہ مجھے جرائم پیشہ افراد سے واسطہ پڑا تو میں سوچ رہا ہوں کہ کیوں نہ برادر مظفر صاحب (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ) سے یہ درخواست کیا کروں کہ ان کو شہری آداب اور حسن اخلاق سے مطلع کر دیں۔

محترم میاں صاحب کی تقریر:

ان استقبالیہ تقاریر کے بعد خاکسار نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان کیا کہ احمدی افراد اور جماعتوں کو محترم میاں صاحب اس جلسہ کے اختتام کے بعد ملاقات اور نجی اور جماعتی مسائل کے متعلق باہمی گفتگو کا موقع دیں گے۔ لیکن میری درخواست یہ ہے کہ اس اجلاس میں بین الاقوامی مسائل پر تبصرہ فرمائیں!

چنانچہ محترم میاں صاحب نے "اسلام اور عالمی امن" کے موضوع پر ایک مدلل اور مؤثر تقریر کی۔ جو نہایت توجہ اور سکون بلکہ ادب و عقیدت سے سنی گئی۔

یہ تقریر جس میں نہایت عمدہ الفاظ میں اسلام کی قیام امن کے بارہ میں تعلیم اور لیگ آف نیشنز کے روز اول سے مسلمانوں کا امن پر عمل کرکے "اقوام متحدہ" کے اساس کی بنیاد مہیا کرنے، انسانی اور شہری حقوق کی حفاظت اور بین الاقوامی اتحاد اور بنی نوع انسان کو ملت واحدہ بنانے کی اصولوں کی پیشکش تھی) انشاء اللہ عنقریب علیحدہ اخبارات و رسائل میں شائع کی جائیں گی۔)

اس عالمانہ اور محققانہ تقریر کے بعد محترم میاں صاحب نے خاکسار کی درخواست پر دعا فرمائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے اور یہ شاندار استقبالیہ تقریب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسرت اور حمد کی فضا میں اختتام پذیر ہوئی۔ اور شرکاء جلسہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

انفرادی اور جماعتی ملاقاتیں:

احمدی احباب فدائیت اور عقیدت سے سرشار سینکڑوں میلوں کے سفر کی کوفت اور خرچ بطیب خاطر برداشت کرکے محض محترم میاں صاحب کی زیارت اور ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ اس لئے انہیں جو بھی اور جتنا بھی وقت ملا۔ انہوں نے اسے ہی غنیمت سمجھا

تقریباً ایک گھنٹہ تک سبھی افراد اور جماعتیں۔ خاکسار کے دفتر میں مقررہ ترتیب اور انتظام کے ماتحت ملاقی ہو کر محظوظ اور مسرور ہوئے۔ بعد میں محترم میاں صاحب نے مسجد کے وسیع و عریض ہال میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور چند منٹ مسجد میں احباب کے درمیان تشریف فرما رہے۔

ساڑھے پانچ بجے شام ایئرپورٹ کے لئے روانگی تھی۔ اس لئے محترم میاں مبارک احمد صاحب مع بیگم صاحبہ پونے پانچ بجے تقریباً یکصد احباب و خواتین کے کاروں کے قافلہ کے جلو میں ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہوئے۔ ایئرپورٹ نے مشایعت کے وقت بھی وہی نظارہ دیکھا جو صبح استقبال کی تقریب پر نظر آیا تھا۔ احمدی مردوں کے علاوہ احمدی مستورات صحیح معنوں میں برقعوں میں مستور۔ جو محفوظ اور خوشگوار اثر پیدا کر رہی تھیں۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے ہو سکتا ہے جو عزیزم عنایت اللہ منگا جو اپنی اہلیہ عزیزہ ثمالہ (بنت ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب آف ربوہ) کے ساتھ صبح کے استقبال میں چند منٹ دیر سے ہوائی اڈہ پر پہنچے تھے۔ ان سے ایئرپورٹ کے ایک کارکن نے پوچھا کہ آج چند منٹ پہلے یہاں کونسی شخصیت آئی تھی جس کے استقبال کے لئے برقعوں میں ملبوس اس قدر عورتیں بھی موجود تھیں اس ایئرپورٹ پر سال سوا سال پہلے خاکسار کی بہو عزیزہ عائشہ وسیم بھی برقعہ میں ملبوس اتریں تو ایئر ہوسٹس نے بے ساختہ پوچھا تھا کہ "کیا آپ احمدیہ ہیں؟"

گویا احمدیت اور برقعہ یہاں لازم و ملزوم ہیں۔ الحمد للہ۔

جہاز کی روانگی سے چند منٹ قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے جملہ حاضرین سمیت دعا کی اور نہایت محبت اور عقیدت کی فضا میں نیویارک سے روانہ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

○

سابق سیکرٹری مال جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کی وفات پر

جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کی قرارداد تعزیت

جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کے نہایت ہی مخلص اور فدائی احمدی کارکن سابق سیکرٹری مال امام کمال الدین صاحب عرف مدین مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء بروز اتوار ۶۸ سال کی عمر میں اوک لینڈ (OAKLAND) کیلیفورنیا (امریکہ) میں حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون!)

مرحوم کی نعش ان کی خواہش کے مطابق جزائر فیجی کے دارالحکومت صُووا میں بذریعہ ہوائی جہاز لائی گئی جہاں انہوں نے اپنے عزیز و اقارب اور احمدی احباب میں اپنی عمر کے ۵۳ سال گزارے۔ مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو NASINO کے نہایت خوب صورت قبرستان میں ان کی تدفین ہوئی۔ مرحوم مدین کی غیر معمولی خدمات سلسلہ احمدیہ اور خوبیوں کی بنا پر فیجی بھر کے کثیر التعداد احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب ہندو، سکھ، عیسائی اور مقامی کائیویتی احباب بھی ہزاروں کی تعداد میں ان کی تدفین اور جنازہ میں شریک ہوئے۔ صُووا میں جنازہ کو لے جاتے ہوئے سینکڑوں کاروں کا قافلہ غالباً اس سے پہلے نہیں دیکھا گیا تھا۔

مرحوم کی وفات حسرت آیات پر مسجد فضل عمر صُووا میں جزائر فیجی کی تمام احمدی جماعتوں کے عہدیداران، نمائندگان اور احباب نے مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی ہے:

"جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کا یہ اجلاس عام اپنے نہایت ہی مخلص، جانثار اور فدائی احمدی کارکن سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جزائر فیجی امام کمال الدین صاحب عرف مدین کی وفات حسرت آیات پر انتہائی غم و الم ملال اور گہرے صدمہ کا اظہار کرتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم مدین کی وفات کا صدمہ محض ایک فرد یا ایک احمدی کی وفات کا صدمہ نہیں بلکہ ایک عظیم جماعتی سانحہ ہے کیونکہ مدین مرحوم نے فیجی میں جماعت احمدیہ کے قیام سے پہلے کے پندرہ سال تک متواتر نہایت اخلاص اور جانفشانی سے دن رات نہایت محنت اور بشاشت کے ساتھ سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمات جلیلہ سرانجام دیں اور مشن کو مالی لحاظ سے خود کفیل بنا دیا۔ مدین مرحوم پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں بھی فطری ذوق و شوق رکھتے تھے۔ خلیفۂ وقت اور مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے مقرر کئے جانے والے امراء اور مبلغین سلسلہ احمدیہ کے نہایت ہی وفادار کارکن تھے ہمیشہ ان کے چہرے پر بشاشت اور مسکراہٹ نظر آتی۔ اپنی غیر معمولی نیکیوں اور خوبیوں کی وجہ سے احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت احباب میں بھی بہت مقبول اور ہر دلعزیز تھے۔ صُووا میں مسجد فضل عمر کی جگہ کی خرید اور اس کی تعمیر میں مدین مرحوم کی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم موصی بھی تھے۔ چھ سات ماہ کا عرصہ ہوا فیجی سے کنکورڈ (CONCORD) امریکہ جا کر آباد ہوئے وہاں بھی اپنے مکان کے نچلے حصہ کو انہوں نے جماعت کے لئے مسجد اور مرکز بنا دیا۔ امریکہ میں بھی انہوں نے جماعت کی تنظیم و تربیت کے سلسلہ میں نمایاں خدمات سرانجام دیتے ہوئے ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۶ء کو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد پوری سکینت کے ساتھ چادر لے کر بستر پر لیٹے ہی تھے کہ حرکت قلب بند ہو جانے سے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی!

مرحوم مدین کی جدائی پر ہم احمدی مسلمان اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں جو آپ نے اپنے فرزند ابراہیم کی وفات پر کہے ہم قرارداد تعزیت پاس کرتے ہیں "العین تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا بما یرضی به ربنا" یعنی آنکھیں آنسو بہاتی ہیں دل بے حد غمگین ہے مگر زبان سے ہم صرف وہی کہتے ہیں جس سے ہمارا رب راضی ہو۔ یعنی انا للہ وانا الیہ راجعون! ایسے شدید غم و الم میں ہم غمگسار اراکین جماعت احمدیہ جزائر فیجی مرحوم مدین کے پسماندگان اور لواحقین یعنی ان کی سوگوار اہلیہ صاحبہ مسز [illegible] زینب اور ان کے چاروں لڑکوں اور دونوں لڑکیوں اور مرحوم مدین کے بھائی واجد کمال الدین صاحب اور ان کی بہن مسز تاجن خان جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اور دیگر تمام لواحقین کی خدمت میں تہ دل سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم امام کمال الدین مدین کو اپنے جوار رحمت میں جنت الفردوس میں، اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کے تمام پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ہم ہیں

(اراکین جماعت احمدیہ جزائر فیجی)

(مرسلہ: دین محمد شاہد ایم اے امیر جماعت ہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی)

درخواست دعا: میں تقریباً دو ماہ سے بیمار ہوں۔ السر کی وجہ سے خون کی قے اور پاخانے ہونے کی وجہ سے بیہوشی کی حالت میں لاہور محمد ٹرسٹ ہسپتال لے جایا گیا ہے جہاں خون کی بوتلیں دی گئیں اب خدا کے فضل سے روبصحت ہوں۔ صحت کامل و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(لیڈی ڈاکٹر) رضیہ اقبال۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۳۵۶ ہش / ۱۹۷۷ء

۲۶ فتح / دسمبر ۔ بروز سوموار

اجلاس اول

۱۵-۹ تا ۳۰-۹	تلاوت قرآن کریم و نظم	از جلسہ گاہ مردانہ
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	از جلسہ گاہ مردانہ
۱۵-۱۰ تا ۲۵-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ مسعودہ اختر صاحبہ سرگودھا
۲۵-۱۰ تا ۳۵-۱۰	نظم	″ جمیلہ بیگم صاحبہ بنت مولوی عبداللہ اعجاز صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ
۳۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	تقریر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ	
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (غزوات النبیؐ میں حضورؐ کا خلقِ عظیم)	مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر از جلسہ گاہ مردانہ
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	وقفہ اعلانات	
۳۰-۱ تا ۰۰-۲	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۰۰-۲ تا ۱۰-۲	تلاوت قرآن پاک	مکرمہ نجم النساء صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ
۱۰-۲ تا ۱۵-۲	نظم	″ شمس النساء صاحبہ روحی بنت صوبیدار عبدالمنان صاحب ربوہ
۱۵-۲ تا ۲۵-۲	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب اطہر	مکرمہ امۃ الحی فضیلت صاحبہ بنت مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
۲۵-۲ تا ۳۵-۲	خلافت کی برکات اور اس کی اہمیت	مکرمہ صبیحہ مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد ادریس صاحب مبلغ انڈونیشیا
۳۵-۲ تا ۴۵-۲	فضائل قرآن مجید	مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ طاہرہ لیبیا
۴۵-۲ تا ۵۵-۲	خطاب	نمائندہ وفد امریکہ
۵۵-۲ تا ۰۰-۳	نظم	مکرمہ خالدہ اشرف صاحبہ ۔ ربوہ
۰۰-۳ تا ۱۰-۳	شاہراہِ غلبۂ اسلام	″ امۃ الحفیظ عابدہ صاحبہ ایم ۔ اے ربوہ
۱۰-۳ تا ۲۵-۳	اسلامی نظریۂ اخلاق	″ نعیمہ سلہری صاحبہ ایم ۔ اے
۲۵-۳ تا ۳۵-۳	صحابیاتؓ کے نیک نمونے	″ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ ۔ کراچی
۳۵-۳ تا ۴۵-۳	خطاب	نمائندہ وفد ماریشس
۴۵-۳ تا ۳۰-۴	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی دربارہ ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی امریکہ	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب از مردانہ جلسہ گاہ

۲۷ فتح / دسمبر ۔ بروز منگل

اجلاس اول

۱۵-۹ تا ۲۵-۹	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ بلقیس ثمین صاحبہ ۔ لاہور
۲۵-۹ تا ۳۰-۹	نظم	″ عفت نجیب بلوچ صاحبہ چنیوٹ
۳۰-۹ تا ۵۰-۹	سیرت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ	″ سیدہ نسیم سعید صاحبہ ۔ لاہور
۵۰-۹ تا ۵-۱۰	حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت کے چند پہلو	″ رضیہ درد صاحبہ ایم ۔ اے ربوہ
۵-۱۰ تا ۱۵-۱۰	خطاب	نمائندہ وفد انگلستان
۱۵-۱۰ تا ۲۰-۱۰	نظم	مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ بنت محمد حسین صاحب ربوہ
۲۰-۱۰ تا ۴۵-۱۰	تقریر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ	
۴۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی سیرت کے چند پہلو	مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ ربوہ
۰۰-۱۱ تا ۱۰-۱۱	تلاوت قرآن مجید	″ رضیہ درد صاحبہ ۔ ربوہ
۱۰-۱۱	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۳۰-۱ تا ۰۰-۲	وقفہ نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۰۰-۲ تا ۱۵-۲	تلاوت قرآن مجید و نظم	از جلسہ گاہ مردانہ
۱۵-۲ تا	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز از جلسہ گاہ مردانہ	

۲۸ فتح / دسمبر ۔ بروز بدھ

اجلاس اول

۱۵-۹ تا ۲۰-۹	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ شاہدہ بشیر صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ
۲۰-۹ تا ۲۵-۹	نظم	″ امۃ المومن مرزا صاحبہ ۔ ربوہ
۲۵-۹ تا ۳۵-۹	حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور غلبہ اسلام	″ نصیرہ صادقہ صاحبہ ۔ گوجرانوالہ
۳۵-۹ تا ۰۰-۱۰	تقریر حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	
۰۰-۱۰ تا ۱۰-۱۰	خطاب	نمائندہ وفد ڈچ گی آنا
۱۰-۱۰ تا ۱۵-۱۰	خطاب	نمائندہ وفد انڈونیشیا
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱	فلسفۂ حج	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید ۔ از جلسہ گاہ مردانہ
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱	ذکر حبیب	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱۲	وقفہ اعلانات	
۳۰-۱ تا ۰۰-۲	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم

۰۰-۲ تا ۱۵-۲	تلاوت قرآن مجید و نظم	از جلسہ گاہ مردانہ
۱۵-۲	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ	از جلسہ گاہ مردانہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

صنعتی نمائش برموقعہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام نمائش لگائی جائے گی۔ تمام لجنات سکیم کے مطابق تمام اشیاء ۲۵/دسمبر کو میرے پاس جمع کروا دیں۔

(سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ مہمان خانہ مستورات برائے جلسہ سالانہ

۱۷/نومبر تا ۲۴/نومبر ۱۹۷۷ء اس آمد میں صرف تین سو دس روپے کی رقم وصول ہوئی ہے۔ اس طرح اب تک کی کل آمد ۸۰-۸۴۲،۲۴،۲ بنتی ہے جبکہ مہمان خانہ کی تکمیل کے لئے لجنہ اماء اللہ کو ۳،۲۸،۵۰۰ کی ضرورت ہے۔ تمام لجنات کو اس چندہ کو پورا کرنے کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ صاحب استطاعت خواتین سے اس کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم لیکر بھجوائیں۔ ایسا نہ ہو کہ رقم کی کمی کے باعث کام روکنا پڑے۔

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مؤرخہ ۱۲/۱۱/۷۷ بوقت سوا چار بجے مکرم علم دین صاحب ایک لمبے عرصہ کی بیماری کے بعد بعمر ۷۰ سال اس دار فانی سے رخصت ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر میں ابتدائی احمدیوں میں سے تھے۔ شریف النفس اور نہایت ہی مخلص احمدی تھے۔ مرحوم نے اپنی یادگار پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(عبدالقیوم کھوکھر۔ کھوکھر جنرل سٹور۔ کوٹلی آزاد کشمیر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی مکرم چوہدری محمد لطیف انور کی اہلیہ محترمہ امۃ الرحمٰن نگہت صاحبہ (بنت بھائی عبدالرحمٰن صاحب درویش ۱۳ قادیان) کا میو ہسپتال لاہور میں پیٹ کا اپریشن ہوا ہے احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر محمد سعید اشرف مغلپورہ لاہور)

۲۔ میری خالہ اختر النساء صاحبہ ہمشیرہ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری بعارضہ ضیق النفس بیمار ہیں نیز خاکسار کی ٹانگ میں ازحد تکلیف ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

چندہ وقفِ جدید دفتر اطفال وہ خصوصی چندہ ہے جس کا پورا کرنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں اور بچیوں کے سپرد فرمایا ہے اور کم از کم ۵۰ پیسے ماہوار یا چھ روپے سالانہ فی بچہ اس کی شرح مقرر فرمائی ہے۔ ناصرات الاحمدیہ کے چندہ کی تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام شہروں کی ناصرات نے ابھی تک اس چندہ میں شرکت نہیں کی۔ اور جب تک بچیوں کو ان کی ذمہ داری کا احساس نہ دلایا جائے گا وہ اس میں شرکت بھی نہیں کریں گی۔ پس ہر احمدی ماں اور ہر لجنہ اماء اللہ کی صدر اور ہر ناصرات الاحمدیہ کی سیکرٹری کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لے کہ اس کے بچے یا اس کی زیرِ تربیت ناصرات میں سے ہر ایک چندہ وقفِ جدید میں شامل ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو ان سے چندہ دلوانا اور اس چندہ میں شامل کروانا آپ کا فرض ہے۔ جہاں ناصرات الاحمدیہ قائم ہو چکی ہے وہاں کی سیکرٹری کا فرض ہے کہ چندہ جمع کر کے بھجوائے۔ جہاں لجنہ قائم ہے اور ناصرات نہیں وہاں لجنہ کی عہدہ داران ۱۶ سال سے کم عمر کی بچیوں کا چندہ وقفِ جدید بھجوائیں۔ جہاں لجنہ بھی قائم نہیں وہاں رہنے والی مائیں خود اپنی بیٹیوں کا چندہ ناصرات کے چندہ وقفِ جدید کے نام سے مقامی جماعت میں جمع کروائیں۔

چندہ وقفِ جدید بالغان کا عشرہ وصولی

وقفِ جدید کا سال اختتام پذیر ہونے میں صرف ایک ماہ رہ گیا ہے۔ دفتر کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہت سی جماعتوں نے ابھی تک اپنے اپنے بجٹ کا ایک بڑا حصہ ادا نہیں کیا ہے لہذا امراء اضلاع اور مقامی عہدیداروں سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی حسبِ سابق یکم دسمبر سے ۱۰ دسمبر تک چندہ وقفِ جدید بالغان کی وصولی کا عشرہ منا کر بھائیوں اور بہنوں سے چندہ وقفِ جدید سو فیصدی وصول کر کے مرکز میں بلا تاخیر ارسال فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

تقریب شادی

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راولپنڈی کی دختر عزیزہ بشریٰ شوکت صاحبہ بی۔ ایس سی بی۔ ایڈ کا نکاح مکرم بریگیڈیئر اعجاز احمد خان صاحب کے ساتھ پچیس ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار نے پڑھا اور دعا کرائی۔ اسی روز رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔

مکرم بریگیڈیئر اعجاز احمد خان صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کے صاحبزادے ہیں اور عزیزہ بشریٰ شوکت صاحبہ حضرت منشی عبد العزیز صاحب اوجلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ۳۱۳ اصحاب مسیح موعودؑ میں سے تھے کی نواسی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس تعلق کو ہر دو خاندانوں اور جملہ متعلقین کے لئے ہر لحاظ سے خیر اور برکت کا باعث کرے اور اسے مثمر ثمراتِ حسنہ فرمائے۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
مسجد نور ہری روڈ راولپنڈی)

ہر قسم کی
جائیداد کی خرید و فروخت
ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
نسیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
لاہور روڈ (رحمت بازار) ربوہ

درخواستِ دعا

میرے والد مکرم سید محمد رفیق شاہ صاحب نقشہ نویس چند روز سے بعارضہ بخار وغیرہ بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(شفیق احمد ابن سید محمد رفیق شاہ صاحب
دارالرحمت غربی ربوہ)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

میں شمولیت کے لئے جو احباب یہاں بھی سفر اختیار کرتے ہیں وہ مہمان بھی ہوتے ہیں اور ان معنوں میں میزبان بھی ہوتے ہیں کہ وہ اپنے مرکز میں آنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں لیکن ان کی مہمان نوازی اور خدمت کرنے کی اوّلین ذمہ داری بہرحال مرکز میں رہنے والوں پر عائد ہوتی ہے ہمارا یہ فرض ہے کہ مہمان نوازی کے تمام لوازم کو بشاشتِ قلب کے ساتھ پورا کریں جماعتی اور انفرادی دونوں حیثیتوں میں نظم و ضبط کو ملحوظ رکھیں۔ مہمانوں کے ساتھ اخلاقِ حسنہ اور کشادہ پیشانی سے پیش آئیں اور کوئی بات بھی ایسی ہم سے سرزد نہ ہو جو ان کے لئے تکلیف کا موجب بنے۔ ہم میں سے ہر شخص اسلام اور احمدیت کا عملی نمونہ ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور
(انعام یافتہ)
از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) قیمت ۱۲ روپے
تاریخ احمدیت کشمیر قیمت ۱۰ روپے
الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ وغیرہ
کتب فروشوں سے طلب فرمائیں!

قابلِ فروخت مکانات و پلاٹس

(۱) کوٹھی نما مکان رقبہ ۱½ کنال۔ کمرہ ۵ عدد۔ برآمدہ ۱ عدد۔ باورچی خانہ۔ سٹور۔ نلکہ۔ بجلی۔ پختہ عمارت۔ دونوں طرف صحن۔ باہر بڑا گیٹ۔ نزد مسجد اقصیٰ۔ مسجد احیکی محلہ دارالرحمت شرقی۔

(۲) رقبہ ایک کنال بہت بڑا خوبصورت پختہ مکان۔ نلکہ۔ بجلی۔ سوئی گیس لگی ہوئی۔ متصل شاہد مارکیٹ دارالرحمت غربی۔

(۳) رقبہ دو کنال۔ درمیانہ درجے کے کمرے ۳ عدد۔ پانی۔ بجلی موجود ہے۔ سوئی گیس آسانی سے لگ سکتی ہے مسجد لطیف والی سڑک۔ سرگودہا روڈ کی طرف واقع ہے محلہ دارالصدر ربوہ

(۴) رقبہ ۱۰ مرلے۔ کمرے ۳ عدد۔ برآمدہ۔ باورچی خانہ۔ سٹور۔ نلکہ۔ بجلی واقع بلاک نمبر ۸ محلہ دارالعلوم غربی۔

(۵) مکان رقبہ ۱۰ مرلے۔ کمرہ ۱ عدد۔ سٹور۔ باورچی خانہ۔ نلکہ۔ بجلی۔ نزد کوٹھی ڈی۔ ایس۔ پی قربان علی شاہ صاحب۔ واقع محلہ دارالعلوم غربی۔

(۶) رقبہ دو کنال برلب سڑک سرگودہا روڈ واقع محلہ دارالیمن نیز محلہ کے اندر بھی پلاٹ موجود ہیں۔

(۷) محلہ دارالعلوم غربی و شرقی میں ہر قسم کے ۱۰ مرلے۔ کنال۔ دو کنال۔ ۱۵ مرلے۔ گول بازار دارالعلوم میں ۱۰ مرلے کنال کے پلاٹ موجود ہیں۔ نیز ہر محلہ میں مکان اور پلاٹ مناسب قیمت پر خریدنے کے لئے اور فروخت کرنے کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ ہمیں آپ ہر وقت اپنی خدمت کے لئے مستعد پائیں گے۔

آپ کا قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز متصل قومی بچت بینک اقصیٰ مارکیٹ ربوہ

قدیمی اوّلین شہرہ آفاق
حب اٹھرا
مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے
نرینہ اولاد گولیاں
مکمل کورس تیس ۳۰ روپے
زوجام عشق
ایک ماہ کی خوراک تیس ۳۰ روپے
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰۶ء
فون نمبر ۴۸۰۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳